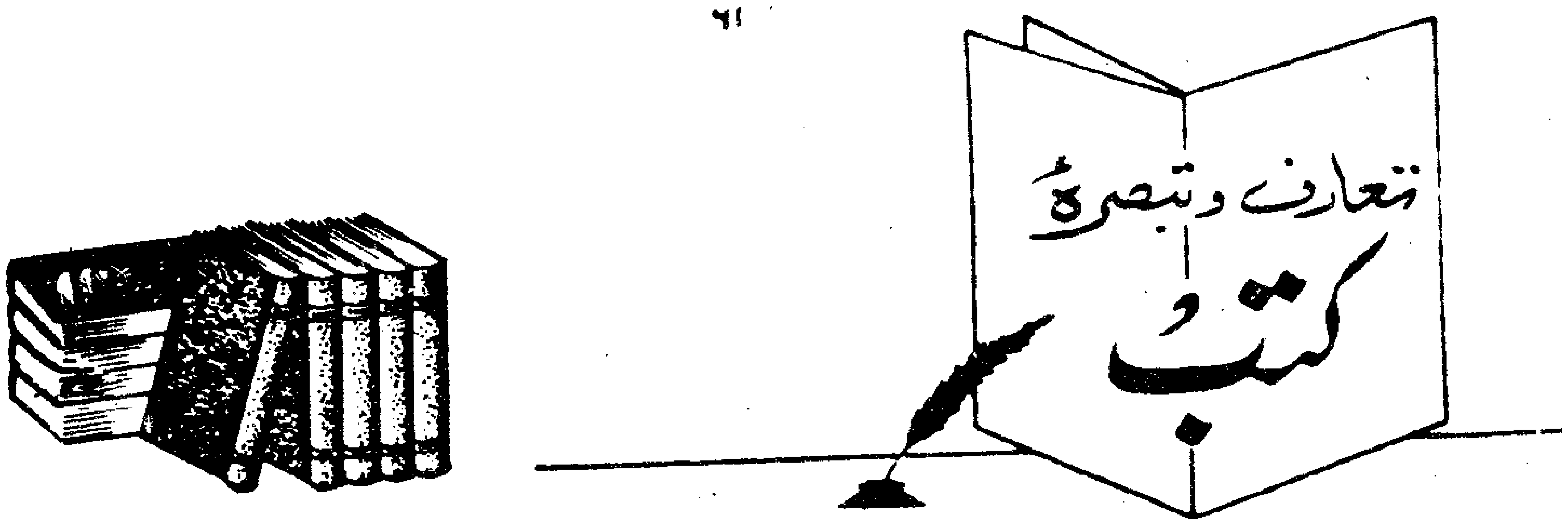

السبیل الاقوم فی حیاۃ سید العرب والعجم
المعروف بہ حیات النبی سے متعلق سنی مسلمانوں کا عقیدہ

تالیف : مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی صفحات ۳۰۔
پتہ ۔ شعبہ نشر و اشاعت مدرسہ عربیہ نجم المدارس کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان ——— مسئلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم جمہور امت کا اجماعی مسئلہ ہے۔ عقائد علماء دیوبند میں بھی اسکی تصریح کردی ہے۔ اور اکابر علماء دیوبند کے اس پر دستخط ثبت ہیں مگر بعض ناسمجھوں نے ایسے بدیہی اور واضح مسائل کو بھی صرف اپنے تعارف ا[illegible] ہی تعصب کا عنوان بناکر اپنے بحث و مناظرہ اور تصنیف و تالیف کا ہدف اور تختہ مشق بنا دیا اور اپنے آخرت کے انجام سے بے نیاز ہو کر امت کے شیرازہ وحدت میں شگاف ڈالنے کی نامسعود سعی کی۔

اکابر علماء دیوبند اور اہل حق نے اس کا دفاع کیا اصل حقیقت واضح کی اور اس موضوع پر نئے نئے اور اچھوتے انداز میں کتابیں لکھی جاتی رہیں زیر تبصرہ کتاب بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے جسے اہل درد اور صاحب دل بزرگ علامہ قاضی عبدالکریم کلاچوی نے مرتب فرمایا ہے۔ مقدمہ مولانا قاضی مظہر حسین صاحب کی قلم سے ہے۔ کتابچہ مختصر ہونے کے باوجود جامع اور نافع ہے جس میں اصل مسئلہ کو مختصر مگر واضح دلائل اور آسان و سادہ اور سلیس تحریر سے منقح کر دیا گیا ہے۔

کیا ہی بہتر ہو اگر اہل خیر کے تعاون سے دوسرا پاکٹ سائز ایڈیشن چھپوا کر جن علاقوں میں یہ مسئلہ انتشار کا باعث بنا ہوا ہے وہاں مفت تقسیم کر دیا جائے تاکہ افادیت زیادہ ہو اور مسئلہ کی حقیقت کو سب سمجھ سکیں۔ (ا ق ح)

متفقہ فتویٰ | از مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی۔ صفحات ۳۲۔ قیمت ۲ روپے

پتہ ۔ مدرسہ عربی نجم المدارس۔ کلاچی۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان۔

رسوائے زمانہ عائلی قوانین کی شناعت و قباحت اور خلاف اسلام ہونے پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور لکھا جا رہا ہے۔ پاکستان کے جمہور و غیور مسلمانوں نے اس کے خلاف ملک گیر احتجاج بھی کیا ہے مگر [illegible] ٹس سے مس نہ ہوئیں۔ ان ہی قوانین میں ایک نحوست یہ بھی ہے کہ عدالتوں میں جج صاحبان شرعی [illegible] اور اسلامی ضابطوں کو ملحوظ رکھے بغیر طلاق واقع کر دیتے ہیں۔ اس نوع کے سرکاری فیصلوں کے بعد [illegible] دوسری جگہ نکاح کر لیتی ہیں۔ ایوبی شریعت (عائلی قوانین) کے اس لعنتی نظام کی وجہ سے ملک میں کثرت